کئی سالوں کے روزوں کے کفارے کے متعلق اہم فتوی

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی نے کئی جان بوجھ کر دو سالوں کے رمضان کے روزے توڑے ہوں تو کیا اس پر سب کے کفارے ادا کرنا ہوں گے یا ایک ہی کفارہ کافی ہوجائے گا اور کیا اس پر ہر ایک کا کفارے ادا کرنے لیے ساٹھ ساٹھ روزے رکھنا ہوں گے یا مسکینوں کو کھلانا بھی کافی ہے؟

سائل: زاہد (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

اگر اس نے ایک ہی رمضان کے دو یا تین روزے توڑے ہیں اور اگر پہلے روزوں کا کفارہ نہیں دیا تھا تو ان تمام روزوں کے لیے ایک ہی کفار ہ کافی ہے اوراگر اس نے دو رمضانوں کے کئی روزے توڑے ہیں اور پہلے ان کے کفارے نہیں دئیے تو اس پر دوکفارے ہوں گے اور اگر تین رمضانوں کے روزے توڑے ہیں تو تین کفارے یہی صحیح قول ہے اور یہی ظاہرالروایہ ہے جبکہ امام محمد کے نزدیک اگر کسی نے دو رمضانوں کے روزے توڑے ہیں اور پچھلے کفارے نہیں دئیے تھے تو ایک ہی کفارہ تمام کے لیے کافی ہے مگر یہ قول راجح نہیں ۔اس کے لیے فقیر نے دس سے زائد کتابیں دیکھیں ہیں ان تمام کتب کی بحث ِطویل کو مختصر کرکے بصورتِ زبدہ آپ کے سامنے پیش کردی ہے ۔

جیساکہ الجوہرہ میں ہے :**مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ مِرَارًا ... وَإِنْ كَانَ فِي رَمَضَانَيْنِ لَزِمَهُ لِكُلِّ يَوْمٍ كَفَّارَةٌ بِالْإِجْمَاعِ وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ فِي الصَّحِيحِ وَإِنْ كَانَ فِي رَمَضَانَ وَاحِدٍ فَأَفْطَرَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ ثُمَّ فِي يَوْمٍ آخَرَ فَإِنْ كَفَّرَ لِلْأَوَّلِ لَزِمَهُ كَفَّارَةٌ لِلثَّانِي بِالْإِجْمَاعِ وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ كَفَتْهُ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ عِنْدَنَا"**

اگر دو رمضان میں دوروزے توڑے ہوں تو دونوں کے لیے دو کفارے دے،اگرچہ پہلے کا ابھی کفارہ نہ ادا کیا ہو۔ اگر دونوں روزے ایک ہی رمضان کے ہوں اور پہلے کا کفارہ ادا کردیا ہو تو دوسرے روزے کے لیے پھر کفارہ دینا ہوگا بالاجماع اور اگرابھی پہلے روزے کا کفارہ ادا نہ کیا ہو تو ایک ہی کفارہ دونوں کے لیے کافی ہے ہمارے نزدیک ۔

(الجوہرہ ج 1 ص 141)

اور بہارشریعت میں ہے :اگر دو روزے توڑے تو دونوں کے لیے دو کفارے دے، اگرچہ پہلے کا ابھی کفارہ نہ ادا کیا ہو۔یعنی جب کہ دونوں دو رمضان کے ہوں اور اگر

دونوں روزے ایک ہی رمضان کے ہوں اور پہلے کا کفارہ ادا نہ کیا ہو تو ایک ہی کفارہ دونوں کے لیے کافی ہے۔

(بہارشریعت ج1 ص995)

اور درمختار میں ہے :**وَلَوْ تَكَرَّرَ فِطْرُهُ وَلَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ يَكْفِيه وَاحِدَةٌ وَلَوْ فِي رَمَضَانَيْنِ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ لِلْفَتْوَى أَنَّ الْفِطْرَ بِغَيْرِ الْجِمَاعِ تَدَاخَلَ وَإِلَّا لَا أَيْ وَإِنْ كَانَ الْفِطْرُ الْمُتَكَرِّرُ فِي يَوْمَيْنِ بِجِمَاعٍ لَا تَتَدَاخَلُ الْكَفَّارَةُ، وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ لِعِظَمِ الْجِنَايَةِ"**

امام محمد کے نزدیک اگر اس نے کئی روزے توڑے ہیں اور پچھلے کفارے نہیں دئیے تھے تو ایک ہی کفارہ تمام کے لیے کافی ہے اگرچہ وہ روزے دو رمضانوں کے ہوں ۔ اور دوسروں نے فتوی کے لیے یہ قول اختیار فرمایا ہے کہ اگر بیوی سے ہمبستری کئے بغیر روزہ توڑا ہے تو اس کے کفارے ایک دوسرے میں داخل ہوں گے یعنی اس کے لیے ایک ہی کفارہ کافی ہے ورنہ نہیں یعنی اگر اس نے جماع کرکے کئی روزے توڑے ہیں تو کفارہ متداخل نہیں ہوگا اگرچہ پہلے روزے کا کفارہ نہ دیا ہو جنایت کے عظیم ہونے کی وجہ سے۔

("در مختار مع ردالمحتار" كتاب الصوم، باب ما يفسد الصوم وما لا يفسده، مطلب في الكفارة، ج2 ص412)

یہاں کچھ لوگوں کو غلط فہمی ہوجاتی ہے وہ سمجھتے ہیں کہ جماع کے ساتھ روزے توڑے ہوں تو کئی کفارے ورنہ ایک کافی ہے ۔حالانکہ یہاں مراد یہ ہے کہ اگر اس نے دو رمضانوں میں جماع کرکے دو روزے توڑے ہیں تو اس پر دوکفارے ہیں ۔

جیساکہ علامہ شامی خود فرماتے ہیں۔ **"لَوْ جَامَعَ فِي رَمَضَانَيْنِ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتَانِ وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأُولَى فِي ظَاهِرِ الرِّوَايَةِ وَهُوَ الصَّحِيحُ.قُلْت: فَقَدْ اخْتَلَفَ التَّرْجِيحُ كَمَا تَرَى وَيَتَقَوَّى الثَّانِي بِأَنَّهُ ظَاهِرُ الرِّوَايَةِ"**یعنی اگر اس نے دورمضانوں میں جماع کیا تو اس پر دوکفارے ہیں اگرچہ پہلے کا کفارہ نہیں دیا تھا یہی ظاہرالروایہ ہے اور یہی صحیح ہے اور میں نے کہا کہ اس میں ترجیح مختلف ہوگئی جیسے تو دیکھ رہا ہے اور دوسرا قول قوی ہے کیونکہ وہ ظاہر الروایہ ہے ۔

("ردالمحتار" كتاب الصوم، باب ما يفسد الصوم وما لا يفسده، مطلب في الكفارة، ج٣، ص٤٤٩)

لیکن اگر ایک ہی رمضان کے کئی روزے توڑے ہوں وہ جماع کے ساتھ توڑے ہوں یا بغیر جماع کے اور پہلے روزوں کا کفارہ ادا نہ کیا ہوتو پھر ایک ہی کفارہ اس رمضان کے سارے روزے کے لیے کافی ہوجائے گا۔ جیساکہ بدائع الصنائع میں ہے ۔

"وَلَوْ جَامَعَ فِي رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِرَارًا بِأَنْ جَامَعَ فِي يَوْمٍ ثُمَّ جَامَعَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي ثُمَّ فِي الثَّالِثِ وَلَمْ يُكَفِّرْ فَعَلَيْهِ لِجَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ عِنْدَنَا"

(بدائع الصنائع ج 2ص101)

اور جان بوجھ کرتوڑنے کی وجہ سے توبہ بھی کرنا ہوگی کہ بغیرعذر کے جان بوجھ کرروزہ توڑنا گناہ ہے ۔
اور جہاں تک روزوں کے ساتھ کفار ہ ادا کرنے کا مسئلہ ہے تو اگر آپ تندرست ہیں تو روزے رکھ ہی کفارہ ادا کرنا ہوگا اور اگرروزے رکھنے پر قدرت نہ ہو کہ آپ بیمار ہیں اور اچھے ہونے کی امید نہیں یا بہت بوڑھے ہیں تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائیں مگر شرط یہ ہے کہ اسی دوران روزے پر قدرت حاصل نہ ہو ورنہ کھلانا صدقہ نفل ہوگا اور کفارہ میں روزے ہی رکھنا ہوں گے۔
جیساکہ فتاوی ہندیہ میں ہے:**وَأَمَّا فِي كَفَّارَةِ الْإِفْطَارِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إذَا عَجَزَ عَنْ الْإِعْتَاقِ لِفَقْرِهِ وَعَجَزَ عَنْ الصَّوْمِ لِكِبَرِهِ جَازَ لَهُ أَنْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا"** بہرحال رمضان کے روزے توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ جب بندہ غلام آزاد کرنے سے عاجز ہوجائے اور بڑھاپے کی وجہ سے روزہ رکھنے سے بھی عاجز ہوجائےتواس کے لیے جائز ہے کہ وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔

(الفتاوی الہندیہ ج1 ص207)
اور بہار شریعت میں ہے :روزے رکھنے پر بھی اگر قدرت نہ ہو کہ بیمار ہے اور اچھے ہونے کی امید نہیں یا بہت بوڑھا ہے تو ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے اور یہ اختیار ہے کہ ایک دم سے ساٹھ مسکینوں کو کھلاوے یا متفرق طور پر، مگر شرط یہ ہے کہ اس اثنا میں روزے پر قدرت حاصل نہ ہو ورنہ کھلانا صدقہ نفل ہوگا اور کفارہ میں روزے رکھنے ہونگے۔

(بہار شریعت ج 2 حصہ8 ص215)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:02-04-2019

AN IMPORTANT VERDICT REGARDING *KAFFARAH* [EXPIATION] OF MANY YEARS

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; if a person has deliberately broken many Ramadan fasts for two years, should he offer *kaffarah* for all of them or will a single *kaffarah* suffice? Should the person fast for sixty days [consecutively] to offer each *kaffarah* or will feeding the needy suffice?

Questioner: Zahid, England

ANSWER:

بسم الله الرحمنالرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

If a person has broken two or three fasts of a single Ramadan and has not offered the *kaffarah* for fasts broken previously, then a single *kaffarah* is sufficient for all the fasts. If the person has broken many fasts of two Ramadans and has not offered their *kaffarah* previously, then two *kaffarahs* are due upon him/her. Similarly, three *kaffarahs* for breaking fasts of three Ramadans. This is the correct ruling. This is in the *Zahir al-Riwayah* (manifest narrations). However, according to Imam Muhammad (may Allah be pleased with him), if a person breaks fasts of two Ramadans and had not offered *kaffarahs* previously, then a single *kaffarah* for all the broken fasts would suffice. But this ruling is not *rajih* (preferred). This *faqir* (lowly servant) referred to more than ten books and has summarised the lengthy discussions contained in them pertaining to this matter and presented it here.

It is stated in al-Jawharah:

مَنْ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ مِرَارًا ... وَإِنْ كَانَ فِي رَمَضَانَيْنِ لَزِمَهُ لِكُلِّ يَوْمٍ كَفَّارَةٌ بِالْإِجْمَاعِ وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ فِي الصَّحِيحِ وَإِنْ كَانَ فِي رَمَضَانَ وَاحِدٍ فَأَفْطَرَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ ثُمَّ فِي يَوْمٍ آخَرَ فَإِنْ كَفَّرَ لِلْأَوَّلِ لَزِمَهُ كَفَّارَةٌ لِلثَّانِي بِالْإِجْمَاعِ وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ كَفَتْهُ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ عِنْدَنَا

Translation: "If someone breaks two fasts in two Ramadans, then he/she must offer two *kaffarahs*, even if the *kaffarah* for the first one was not offered. If both the fasts were of a single Ramadan, and the *kaffarah* for the first one was offered, then the *kaffarah* for the second fast must also be offered, as per consensus. If the *kaffarah* for the first fast has not yet been paid, then, according to us, only a single *kaffarah* for both the fasts is sufficient."

[al-Jawharah, vol. 1, pg. 141]

It is stated in Bahar-e Shari'at: "If someone breaks two fasts, then he/she must offer two *kaffarahs*, even if the *kaffarah* for the first one has not yet been offered. This is in case if the two fasts are from two Ramadans. If both the fasts are from a single Ramadan, and the *kaffarah* for the first one has not been offered yet, then only a single *kaffarah* is sufficient for both of them."

[Bahar-e Shari'at, vol. 1, pg. 995]

It is mentioned in al-Durr al-Mukhtar:

وَلَوْ تَكَرَّرَ فِطْرُهُ وَلَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ يَكْفِيه وَاحِدَةٌ وَلَوْ فِي رَمَضَانَيْنِ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَاخْتَارَ بَعْضُهُمْ لِلْفَتْوَى أَنَّ الْفِطْرَ بِغَيْرِ الْجِمَاعِ تَدَاخَلَ وَإِلَّا لَا أَيْ وَإِنْ كَانَ الْفِطْرُ الْمُتَكَرِّرُ فِي يَوْمَيْنِ بِجِمَاعٍ لَا تَتَدَاخَلُ الْكَفَّارَةُ، وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأَوَّلِ لِعِظَمِ الْجِنَايَةِ

Translation: "According to Imam Muhammad (may Allah be pleased with him), if a person has broken many fasts, and has not offered previous *kaffarahs*, then a single *kaffarah* is sufficient for all of them, even if the fasts are of two Ramadans. Others have passed the ruling stating that if a person has broken a fast due to other than sexual intercourse with his wife, then the *kaffarahs* can be merged into a single one, i.e. a single *kaffarah* will be sufficient. If someone breaks a fast due to sexual intercourse, then the *kaffarahs* will not be merged into a single one, even if *kaffarah* for the previous fast was not offered. This is due to the gravity of sexual intercourse."

[al-Durr al-Mukhtar, vol. 2, pg. 412]

Some people have a misunderstanding that if fasts are broken due to sexual intercourse, then the offender must offer many *kaffarahs*, otherwise a single one will suffice. Whereas, the intent in this ruling is that if a person has broken two fasts in two Ramadans due to sexual intercourse, then he must pay two *kaffarahs*.

Imam Ibn 'Abidin al-Shami (may Allah have mercy upon him) states:

لَوْ جَامَعَ فِي رَمَضَانَيْنِ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتَانِ وَإِنْ لَمْ يُكَفِّرْ لِلْأُولَى فِي ظَاهِرِ الرِّوَايَةِ وَهُوَ الصَّحِيحُ.قُلْت: فَقَدْ اخْتَلَفَ التَّرْجِيحُ كَمَا تَرَى وَيَتَقَوَّى الثَّانِي بِأَنَّهُ ظَاهِرُ الرِّوَايَةِ

Translation: "If a person committed sexual intercourse in two Ramadans then he must pay two *kaffarahs*, even if he has not offered the *kaffarah* of the first one. This is from the Zahir al-Riwayah and the correct ruling. I said: 'as you see, the preference in this issue differs, and the second ruling is correct because it is from the Zahir al-Riwayah.'"

[Radd al-Muhtar, vol. 3, pg. 449]

However, if one breaks many fasts of a single Ramadan due to sexual intercourse or some other reason, and has not offered *kaffarah* for the previous fasts, then a single *kaffarah* for all the broken fasts of this Ramadan will suffice, as stated in Bada'i al-Sana'i:

وَلَوْ جَامَعَ فِي رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِرَارًا بِأَنْ جَامَعَ فِي يَوْمٍ ثُمَّ جَامَعَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي ثُمَّ فِي الثَّالِثِ وَلَمْ يُكَفِّرْ فَعَلَيْهِ لِجَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ عِنْدَنَا

[Bada'i al-Sana'i, vol. 2, pg. 101]

The one who breaks the fast deliberately must also repent because it is a sin to break a fast intentionally without any valid excuse.

As for offering *kaffarah* by fasting, if the person is healthy, then he/she must offer *kaffarah* by fasting only *[60 days consecutively]*. If one does not have the ability to fast due to illness, and does not hope to recover, or is of old age, then he/she must feed sixty needy ones with two of the daily meals. However, the condition for this is that the person must not be able to fast during that period (of feeding), otherwise the feeding will be *nafl sadaqah* [involuntary charity] and the person will have to offer the *kaffarah* by fasting only.

It is stated in al-Fatawa al-Hindiyyah:

وَأَمَّا فِي كَفَّارَةِ الْإِفْطَارِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إذَا عَجَزَ عَنْ الْإِعْتَاقِ لِفَقْرِهِ وَعَجَزَ عَنْ الصَّوْمِ لِكِبَرِهِ جَازَ لَهُ أَنْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا

Translation: “The permissible expiation for breaking Ramadan fasts when one is not able to manumit slaves or unable to fast due to old age, is the feeding of sixty needy ones.”

[al-Fatawa al-Hindiyyah, vol. 1, pg. 207]

It is stated in Bahar-e Shari’at: “If a person is unable to fast due to illness, and does not hope to recover, or is very old, then he/she must feed sixty needy people with two daily meals until they are satiated. There is leeway in feeding them at once or separately. However, the condition for this is that the person must not be able to fast during that period (of feeding), otherwise the feeding will be *nafl sadaqah* [involuntary charity] and the person will have to offer the *kaffarah* by fasting only.”

[Bahar-e Shari’at, vol. 2, pg. 215]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسنمحمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team

NOTE: When fasting for the consecutive 60 days it is important to ensure that they do not run into Ramadan, Eid al-Fitr, nor Eid al-Adha (and the three days after it).